جاوید اختر ندوی

عالم اسلام: حالات وواقعات

چاڈ (Chad) میں ایمان کی باد بھاری:

گزشتہ تین برسوں کے اندر چاڈ کے جنوبی حصہ میں حلقہ اسلام میں داخل ہونے والوں کی تعداد ایک سو ساٹھ ہزار سے زائد ہوگئی ہے انکی اکثریت بت پرستی سے مذہب اسلام کی طرف آئی ہے۔

❁ چاڈ میں ''ملکو'' نامی ایک گاؤں کے ایک معمر اور ضعیف آدمی جس کی عمر (۱۲۰) سال سے زائد تھی' اسلام قبول کرنے کے بعد داعیوں نے اس کو ہدیہ پیش کیا تو اس نے یہ کہتے ہوئے واپس کر دیا کہ ہم کوئی ذاتی ہدیہ نہیں مانگتے' آپ حضرات کے ذریعہ خدا نے سب سے عظیم ہدیہ ''دین اسلام'' کی شکل میں دیا' اب اسکے بعد کسی ہدیہ کی ضرورت نہیں' اس عمر دراز نومسلم نے افسوس اور حسرت کے ساتھ کہا کہ ہمارے بچے انتقال کر گئے' اگر آج وہ حیات ہوتے تو وہ بھی اس عظیم دین کی نعمت سے سرفراز ہوتے' اب اس نے یہ عہد کیا ہے کہ اپنے اعزا و اقربا میں اسلام کی نشر و اشاعت کرے گا۔

❁ ایک عیسائی عورت مسلمان داعیوں کے پاس آ کر عرض کرنے لگی کہ مجھے اسلام میں داخل کر لیجئے اور کلمہ پڑھا دیجئے' جب اس نے توحید و رسالت کا اقرار کر لیا تو اپنے صلیب کو اتار کر ایک جانب پھینک دیا' داعیوں نے پوچھا کہ ایسا کیوں؟ عورت نے جواب دیا کہ اس دین سے ہزار درجہ بہتر اسلام ہے' میں نے اپنے گاؤں میں مسلم عورتوں کو دیکھا وہ مردوں کے بغیر الگ تھلگ اپنی نمازیں ادا کر رہی ہیں' اس منظر نے میری آنکھوں کے پردوں کو ہٹا دیا کہ ہمارے مذہب عیسائی کے اندر حال یہ ہے کہ پادری اگر سفر پر چلا جائے تو کوئی عبادت نہیں کر سکتا اور اپنے رب کے سامنا سر تسلیم خم نہیں کر سکتا اور نہ ہی اس سے راز و نیاز کر سکتا ہے' بس اسی چیز نے میرے ذہن پر اثر ڈالا اور میں دائرہ اسلام میں داخل ہوگئی۔

❁ ایک بار ''ٹوکوڈوکو'' نامی ایک گاؤں کے (۴۷۰) افراد ایک ساتھ اسلام میں داخل ہوئے۔ مسلمان داعیوں نے گاؤں کے پردھان سے اس قدر اسلام سے دلچسپی کے بارے میں پوچھا تو اس نے جواب دیا کہ ہم لوگ اپنی عورتوں کی وجہ سے دین اسلام میں داخل ہوئے' ہماری عورتوں نے مسلم علاقوں کے مرد اور عورتوں نے اپنے اپنے شوہروں سے اسلام میں داخل ہونے کا مطالبہ کیا' ان عورتوں نے ہم سے کہا کہ مسلمان علاقوں میں مرد ہمیشہ صاف

ستھرے رہتے ہیں' ان کے جسم اور کپڑے گندے نہیں رہتے' اوران کے منہ اور بدن سے بد بونہیں آتی اس لئے کہ اسلام لانے کے بعدان لوگوں نے شراب پینا بند کر دیا ہے۔

2050ء تک یورپ کے بیس فیصد باشندے مسلمان:

سنڈے ٹیلیگراف نے ایک رپورٹ شائع کی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ 2050ء تک یورپ کے بیس فیصد باشندے مسلمان ہوں گے جبکہ اس وقت یورپ کے پانچ فیصد باشندے مسلمان ہیں لیکن یورپ میں جس تیزی کے ساتھ اسلام پھیل رہا ہے' اور متلاشیان حق جس طرح جوق در جوق دائرہ اسلام میں داخل ہو رہے ہیں اس تناسب سے 2050ء تک ہر سو میں بیس فیصد افراد مسلمان ہوں گے۔

رپورٹ میں ہے کہ یورپ کے ممالک میں اس وقت اسلام سب سے زیادہ برطانیہ میں تیز رفتاری کے ساتھ دلوں کو مسخر کر رہا ہے اور اپنا گرویدہ بنا رہا ہے۔ اور اس لئے بھی کہ یہاں ہجرت کر کے آنے والوں اور جائز طریقہ پر پناہ لینے والوں کو برطانیہ کی شہریت اور ساری سہولیات دی جاتی ہیں۔ ان کو کسی طرح پریشان نہیں کیا جاتا۔

رپورٹ میں لکھا ہے کہ امریکی صحافی اور واشنگٹن پوسٹ کا نامہ نگار جب فرانس پہونچا اور واپسی کے بعد مذکورہ اخبار میں اس نے اپنے مشاہدات وتاثرات قلمبند کئے تو اس میں یہ لکھا کہ اس وقت فرانس میں اسلام بڑی تیزی سے یہاں کے باشندوں اور بالخصوص عورتوں میں پھیل رہا ہے اور دن بہ دن حجاب استعمال کرنے والی عورتوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔

امریکی صحافی نے لکھا ہے کہ فرانس میں کل (۴۶) ملین کی آبادی میں اس وقت مسلمانوں کی تعداد (۶) ملین ہے اور اسلام جس رفتار سے دلوں کو فتح کر رہا ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ آئندہ برسوں میں یہاں کی سیکولرزم حکومت خطرہ میں ہے اور دیر یا سویر یہاں مسلمان غالب آ جائیں گے۔

دوسری طرف فرانس میں حجاب اور نقاب پر پابندی لگائی جا رہی ہے' سرکاری دفاتر' سکول' کالجز اور یونیورسٹیز میں حجاب پر یہ کہہ کر پابندی عائد کی جا رہی ہے کہ درس کے دوران اس کی وجہ سے آواز صاف نہیں آتی اور حجاب کی وجہ سے ایک امتیاز اور تشخص کا ماحول پیدا ہوتا ہے۔

ایک عیسائی مذہبی خاتون کا قبول اسلام:

عیسائی تعلیمات کی ماہر ایک مشہور عیسائی خاتون عیسائیت کے حوالہ سے مسیحی تعلیمات کی ترتیب وتدوین کے دوران مسیحیت سے تائب ہو کر اسلام میں داخل ہوگئی' اس خاتون کا نام ''مائڈ ولینا'' ہے' یہ نہ صرف کٹر عیسائی خاندان سے تعلق رکھتی تھیں بلکہ وہ خود عیسائیت کی دعوت وتبلیغ میں ہمہ وقت منہمک رہتیں۔ انہوں نے اسلام اور عیسائیت کے

موضوع پر ہونے والے کئی مناظروں میں بھی شرکت کی' عیسائی تعلیمات میں اپنے آپ کو پوری طرح غرق کرنے کے بعد ان پر یہ عقدہ کھلا کہ حضرت عیسیٰؑ زمین پر اللہ تعالیٰ کی شکل میں نہیں آئے تھے' کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فنا ہونے والے جسم میں اپنے آپ کو سمو لینا کمزوری کی علامت ہے جس سے اللہ رب العزت کی ذات بری ہے' کیونکہ اللہ تعالیٰ طاقت رکھنے والا اور قادر ہے' وہ جو چاہے اور جب چاہے کر سکتا ہے' اللہ تعالیٰ اس کا محتاج نہیں کہ بندوں کی مغفرت کے لئے کسی کو ذریعہ بنائے اگر اللہ تعالیٰ ہر کسی کو جنت میں داخل کرنا چاہے تو کوئی روک نہیں سکتا' اور اگر سبھی کو ہلاک کرنا چاہے تو بھی کسی کو روکنے کی طاقت نہیں' اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اس بات سے کہ وہ اپنے آپ کو کسی انسانی جسم میں شامل کردے' خاتون کا کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حوالہ سے میرے اندر کافی مطالعہ کے بعد پیدا ہونے والے ان افکار واعتقاد نے مجھے اسلام قبول کرنے پر مجبور کردیا' ایک عرصہ تک گمراہی میں رہنے کے بعد اب الحمدللہ ہدایت نصیب ہوئی ہے۔

گوانتا ناموبے جیل میں کئی قیدی نابینا' معذور اور پاگل: گوانتا ناموبے امریکی جیل سے (۸) سال بعد رہائی پانے والے صومالی باشندوں نے اس جیل کو مسلمانوں کی تذلیل اور زمین پر جہنم قرار دیا اور کہا کہ جیل میں امریکی فوجیوں کے تشدد سے کئی قیدی بصارت سے محروم ہوگئے جبکہ دیگر معذور اور پاگل ہوگئے یہاں امریکی فوجی قرآن پاک کی توہین کرتے اور نماز ادا کرنے سے روکتے ہیں۔

۴۴ سالہ محمد سلیمان نے گھر پہونچنے کے بعد بتایا کہ امریکی فوجی قیدیوں کو مسلسل ۴۴ دن تک سونے نہیں دیتے' اور اس دوران دن میں کھانے کے لئے ایک بسکٹ دیا جاتا' شدید سردی میں بغیر کمبل کے سونے پر مجبور کیا جاتا' جبکہ بعض قیدیوں کو بجلی کے جھٹکے اور مار پیٹ کا بھی نشانہ بنایا جاتا۔

محمد سلیمان نے کہا کہ امریکی حکام نے مجھے یہ تک نہیں بتایا کہ کس الزام میں مجھے قید کیا گیا ہے' وہ صرف میرے جاننے والوں اور میری سرگرمیوں کے بارے میں پوچھتے' اب بغیر کسی جرم اور الزام کے آٹھ سال دو ماہ بعد زندہ اور سلامت رہائی پر خدا کا شکر ادا کرتا ہوں۔

سمندر میں مسجد:

مراکش کے تاریخی شہر کا نسا بلانکا میں تعمیر کی گئی مسجد شاہ حسن دوم کا شمار عجائبات عالم میں ہوتا ہے' کیونکہ اس مسجد کا ایک بڑا حصہ بحر اوقیانوس پر تعمیر کیا گیا ہے' اس کے ساتھ اس مسجد کا مینار دنیا کے تمام میناروں سے اونچا ہے جس کی لمبائی دو سو میٹر ہے۔

اس مسجد کا افتتاح ۱۲ ربیع الاول ۱۴۱۴ھ کو مراکش کے بادشاہ شاہ حسن نے کیا تھا' شاہ حسن نے یہ مسجد اپنے والد محمد پنجم کی یاد میں تعمیر کروائی تھی' مسجد کا نقشہ ایک فرانسیسی انجینئر نے بنایا تھا' مسجد کا مرکزی ہال جدید ترین تعمیر کا نادر

نمونہ ہے ہال میں بیک وقت ۲۵ ہزار افراد نماز ادا کرسکتے ہیں اس کی چھت ۶۵ میٹر بلند ہے اسے میکانیکی طور پر چلایا جاتا ہے تین منٹ کے اندر ہال کو کھلے اجتماع گاہ میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

مسجد میں ہال کے باہر ۷۵ ہزار افراد نماز ادا کرسکتے ہیں وضو کے لئے تالاب بنائے گئے ہیں خواتین کے لئے الگ منزل پر عبادت کا نظم ہے علاوہ ازیں ایک جدید کتب خانہ اور دینی علوم کے لئے کالج بھی تعمیر کیا گیا ہے ایک فرانسیسی کمپنی نے ۱۹۸۷ء میں مسجد کی تعمیر کا کام شروع کیا تھا شاہ حسن نے عوام سے مسجد کی تعمیر کے لئے تعاون کی اپیل کی ۳۰ رلاکھ افراد کے تعاون سے تین ارب درہم (تقریباً ۱۹ ارب روپے) جمع ہوگئے بادشاہ نے خود ۶۸ رلاکھ درہم کا عطیہ دیا اور پھر چھ سال بعد ۱۹۹۳ء میں اس مسجد کا افتتاح ہوا۔

بحرین میں غریبوں کے نئے پہلے بینک کا افتتاح:

بنگلہ دیش کے ''گرامین'' بینک جس کو محمد یونس نے قائم کیا ہے کے طرز پر بحرین حکومت نے ''بنک الاسرة'' کے نام سے غریبوں محتاجوں اور فقیروں کے لئے ایک بینک کھولنے کا اعلان کیا ہے یہ پوری دنیا میں اپنی نوعیت کا پہلا کام ہے جو مالیات سے تعلق رکھتا ہے اس بینک میں صرف اسی طرح کے لوگ اپنی رقوم جمع کرسکتے ہیں اور ان کی تنظیمیں بھی۔

''اخبار الخلیج'' کے مطابق بحرین کے ایک وزیر ناصر بن حمد آل خلیفہ نے یہ اعلان کیا ہے کہ جلد ہی اس بینک کا افتتاح کردیا جائے گا۔ اور غریب وفقیر حضرات اپنے روپے اس میں محفوظ کریں گے۔

دبئی میں فتویٰ سنٹر کا قیام:

دبئی کے وزرات اوقاف واسلامی امور نے اعلان کیا ہے کہ یہاں ایک فتویٰ سنٹر قائم کیا جائے گا جس میں فقہ اسلامی کے محققین وماہرین اور ریسرچ اسکالر اپنی خدمات انجام دیں گے۔

اس سینٹر سے فون انٹرنیٹ یا خط کے ذریعہ آنے والے استفتاءات کا جواب دیا جائے گا۔ اور عوام کے لئے یہ سہولت پورے ۲۴ رگھنٹے رہے گی کسی بھی وقت مسائل کے جواب طلب کرسکتے ہیں۔

امور اسلامی کے معاون مدیر عمر الخطیب عبد السلام نے کہا کہ اس فتویٰ سنٹر میں عالم عرب واسلامی کے چیدہ اور ماہر ترین افراد کو منتخب کرکے ذمہ داری دی جائے گی اور یہ غور کیا جارہا ہے کہ ایسے علماء اور فقہاء کی خدمات حاصل کی جائیں جو فقہ اسلامی میں مکمل مہارت رکھتے ہوں اور نت نئے مسائل واقعات حوادث اور جدید حالات پر ان کی گہری نظر ہو۔